Date: __/__/20 M T W T F S

سوال

سماجی امن کے قیام میں مکارم اخلاق کی کیا اہمیت ہے؟ اس پس منظر میں رسولؐ نے مکارم اخلاق کی تکمیل کس طرح کی؟

جواب

1- تعارف

انسانی معاشرہ اخلاقی اقدار کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا۔ مکارم اخلاق وہ اعلیٰ اوصاف ہیں جو فرد کی حیثیت، شخصیت اور باہم آہنگی اور انسانی ترقی کا بنیادی ستون ہے۔ اسلام نے اخلاق کو دین کا جوہر قرار دیا ہے۔ اور نبی کریمؐ کے بعثت کا مقصد ہی اخلاق کے پیمانہ کی تکمیل بتایا گیا ہے۔

2- مکارم اخلاق کی سماجی اہمیت

مکارم اخلاق معاشرے کے ارتقاء میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اخلاق انسان کی پہچان ہوتا ہے۔ اگر انسان کا اخلاق اچھا ہوگا تو معاشرہ بھی اخلاق کی بنیاد پر تشکیل پائے گا۔ اس لئے مکارم اخلاق سماجی امن میں بہت ہی اہمیت کا حامل

ہے۔ مکارم اخلاق معاشرے میں درج ذیل طریقوں
سے امن کی بنیاد رکھتا ہے جو درج ذیل ہیں

(i) معاشرتی امن و استحکام

مکارم اخلاق جیسے راست گوئی، عدل، ایثار، بردباری معاشرے میں عدم واستحکام اور امن کا ماحول پیدا کرتے ہیں۔ جب لوگ ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں تو معاشرہ پرامن اور ترقی یافتہ بنتا ہے۔

القرآن:-

" اللہ یدعوا الی دار السلام "

ترجمہ:- " اللہ لوگوں کو سلامتی والے گھر (امن وامان) کی طرف بلاتا ہے "

(سورۃ یونس: 25)

(ii) باہمی اعتماد اور تعاون

اخلاقی اقدار باہمی اعتماد پیدا کرتی ہے۔ سچ بولنے والا، وعدہ نبھانے والا اور انصاف کرنے والا فرد سماج میں قابل اعتماد سمجھا جاتا ہے۔ اعتماد کا یہ ماحول اجتماعی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ اس لئے باہمی اعتماد اور تعاون سماج کے امن میں اہمیت کا

حامل ہے۔ جس سے معاشرہ امن کی بنیاد پر تشکیل پاتا ہے۔

(iii) معاشرتی انصاف اور حقوق کا تحفظ

مکارم اخلاق لوگوں کو انسانی حقوق کے احترام، کمزوروں کی مدد، ظلم سے اجتناب اور انصاف کے قیام کی طرف راغب کرتے ہیں۔ اس لیے معاشرے میں قانون کی بالادستی اور عدل کا فروغ ممکن ہوتا ہے۔

القرآن:۔

"قل امر ربی بالقسط"

ترجمہ:۔ آپ فرما دیجیے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔

(سورۃ الاعراف: 29)

(iv) شخصیت سازی اور کردار کی تعمیر

مکارم اخلاق فرد کی داخلی تربیت کرتے ہیں۔ جس میں وہ خود دار، بردبار، نرم خو اور سماج میں فائدہ مند انسان بنتا ہے یہی وہ اوصاف ہیں جو ایک مہذب قوم تشکیل دیتے ہیں۔ جس طرح معاشرتی انصاف اور حقوق کا تحفظ میں مکارم اخلاق اپنا کردار ادا کرتا ہے اسی

Date: / /20 M T W T F S

طرح شخصیت سازی اور کردار کی تکمیل میں بھی امن کے ساتھ اپنا کردار ادا کرتا ہے

(5) عالمی امن اور بقائے باہمی

اسلامی اخلاق جیسے رواداری، انسانیت، صلہ رحمی، نسلی یا مذہبی تعصبات کے خاتمے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جو عالمی امن کی بنیاد ہے۔ مکارم اخلاق عالمی امن اور بقائے باہمی کا تصور قائم کرتا ہے جس سے معاشرہ امن اور بقا پر تشکیل پاتا ہے۔

القرآن:-

"ولقد کرمنا بنی آدم"

ترجمہ:- اور یقیناً ہم نے بنی آدم کو عزت دی ہے

(سورۃ الاسراء، آیت 70)

3- رسولؐ کا مکارم اخلاق اور اس کی تکمیل کا عملی نمونہ

رسول اللہ کے مکارم اخلاق معاشرے اور نسلوں کی تکمیل میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں آپ نے اپنی زندگی کے عملی نمونہ عمل

سے اپنے اخلاق کو لوگوں تک پہنچایا تاکہ ہر آنے والا فرد ایک
عملی اور باوقار اخلاق زندگی گزار سکے۔ آپ ؐ کے
مکارم اخلاق کا عملی نمونہ درج ذیل اوصاف سے
بیان کیا گیا ہے جو درج ذیل ہیں۔

(۱) سچائی اور امانت داری

بعثت سے پہلے آپ ؐ کو الصادق
الامین کہا جاتا ہے۔ کیونکہ آپ ؐ کی زندگی لوگوں کے
لیے ایک عملی نمونہ کی طرح پیش کی گئی ہے جس سے
زندگی گزارنے کے طریقہ کار باقاعدہ امن اور اخلاق
کے ساتھ ملے ہیں۔ آپ ؐ جھوٹ سے نفرت کرتے تھے
اور ہمیشہ سچ بولتے تھے۔ کبھی بھی کسی کی امانت میں
خیانت نہ کی تھی۔

القرآن:۔

"وانک لعلی خلق عظیم"

ترجمہ:۔ "یعنی نبی ؐ بلند ترین اخلاق کے حامل تھے"

(القلم :4)

(۲) عفو درگزر

آپ ؐ لوگوں کو معاف کرنے والے اور صاف
دل کے مالک تھے۔ کبھی بھی کسی کے بارے میں غلط تصور

نہیں کرتے تھے۔ اگر کوئی آپ کو برا بھلا بھی کہتا تو آپ اس کو معاف کر دیتے اور پہلے کی طرح دل کو صاف کر لیتے فتح مکہ کے موقع پر آپ نے دشمنوں کو معاف کر دیا حالانکہ وہ آپ کو تکلیف دیتے رہتے تھے۔

آپ نے فرمایا:

"آج تم پر کوئی گرفت نہیں"

(سیرت ابن ہشام)

یہ اخلاق عالیہ کی بہترین مثال ہے

(iii) عدل و انصاف

آپ ہمیشہ عدل و انصاف سے فیصلہ کرتے کبھی کسی کے حق میں غلط اور بلاوجہ فیصلہ نہ کیا۔ نبی نے اپنے قبیلہ کی عورت کے لیے بھی سفارش قبول نہ کی جس نے چوری کی تھی۔

فرمایا:

"اگر محمدؐ کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے"

(بخاری)

(iv) نرم دلی حلم اور برداشت

آپ نرم دل اور برداشت کرنے والے تھے۔ کبھی بھی کوئی فیصلہ سخت انداز میں برداشت سے

Date: ___/___/2025

M T W T F S

سے باہر ہونے نہیں دیا۔ مکہ میں جب آپ پر پتھر اور کوڑا کرکٹ پھینکا جاتا تھا۔ آپ نے کبھی ان کو مڑ کر غصے کا اظہار نہ کیا بلکہ ہمیشہ ان کو دعائیں دیا کرتے تھے۔

قرآن میں ارشاد ہے:

"فبما رحمة من الله لنت لهم"

ترجمہ: اللہ کی رحمت سے آپ لوگوں کے ساتھ نرم ہو گئے

(آل عمران: 159)

(7) انسانیت اور حقوق العباد

آپ نے غلاموں، یتیموں، عورتوں اور کمزوروں کے حقوق کا تحفظ کیا۔ اور فرمایا "تم میں سے کوئی بھی کسی کا حق نہ رکھے۔"

فرمایا:

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہترین ہے"

(ترمذی)

(7i) مساوات

آپ نے ہمیشہ لوگوں کو ایک دوسرے دا تر جیح دینے سے منع فرمایا اور کہا تم میں سے ہر کوئی ایک

Date: __/__/20 M T W T F S

دوسرے سے بہتر ہے۔

حجۃ الوداع کے خطبے میں فرمایا:

"کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں"

(مسند احمد)

یہ انسانی برابری کی عظیم ترین مثال ہے جو آپ نے لوگوں کی مساوات کے لئے دی تھی۔

4۔ آپ نے اخلاق کو معاشرے میں کیسے نافذ کیا؟

آپ نے اخلاق کو معاشرے میں نافذ کیا تاکہ درجہ بدرجہ لوگ اس کو اپنے اندر جذب کریں تاکہ ہر آنے والا فرد اور معاشرہ اچھی تشکیل پا سکے۔ آپ نے اخلاق اپنی زندگی کے عملی نمونہ اور لوگوں کو تعلیم دے کر نافذ کیا۔ چند طریقہ کار درج ذیل ہیں۔

(i) تعلیم و تربیت کے ذریعے

آپ نے بچوں کو اخلاق کی تعلیم دی۔ آپ تعلیم اور اخلاق کے معاملے میں ایسے تھے کہ انہوں نے صحابی اساتذہ سے بھی بچوں کو دینی اور اخلاقی تعلیم دلوائی۔

(ii) عدل و قانون کی عمل داری

آپ نے عدل و قانون کی عمل داری کے ذریعے

Date: __/__/20

M T W T F S

بھی اخلاق کی تعلیم دی۔ تاکہ آنے والا معاشرہ اور امت قانون اور عدل میں ناانصافی نہ کرے۔

(iii) سماجی انصاف پر مبنی معاشرہ قائم کیا

آپ ﷺ نے سماجی انصاف پر مبنی معاشرے کو تشکیل دی۔ آپ ﷺ نے ہمیشہ انصاف کرنے کا حکم دیا۔ جس سے معاشرے میں امن پیدا ہوتا ہے۔

(iv) باہمی رواداری اور احترام کو فروغ دیا

آپ ﷺ نے ہمیشہ باہمی رواداری اور احترام کو فروغ دیا۔ کیونکہ لڑائی جھگڑے سے معاشرے کا امن خراب ہوتا ہے۔ اسی لئے ایک دوسرے کے احترام اور فرمایا ہم سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

5. نتیجہ

مکارم اخلاق صالح معاشرے کی بنیاد ہیں۔ اسلام نے اخلاق کو محض انفرادی عمل نہیں بلکہ سماجی ذمہ داری قرار دیا۔ نبی کریم ﷺ نے اعلیٰ اخلاق کے ذریعے ایک جاہل، متعصب اور جنگجو معاشرے کو مہذب، پرامن اور انسانی اقدار پر قائم کیا۔ جو تاریخ کا سب سے بڑا سماجی انقلاب ہے۔

مکارمِ خلق ہی اصل میں ہے عظمتِ آدم
جو اس میں کھو گیا وہی پہنچا رفعتِ آدم